بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

ریچھ اور مُسافر



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہورِ زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ انکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحیثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں نفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالب علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ و محاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید برآں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تاکہ طلباء و طالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویر دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تاکہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ: .... کریٹیو پلس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سومی پرنٹرز، ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

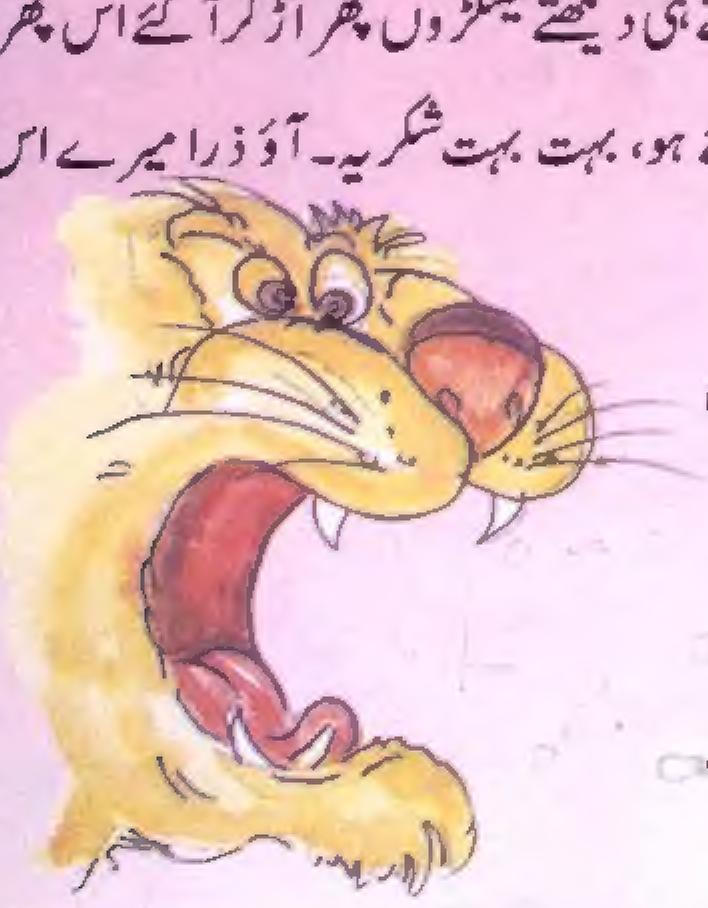
شیر اور مچھّر

ایک مچھّر کسی شیر کے چاروں طرف چکّر لگا رہا تھا کہ موقع ملے تو شیر کے خون کا ایک گھونٹ جلدی سے پی کر اُڑ جائے تا کہ اس میں بھی شیر جیسی طاقت آ جائے۔





شیر جب تنگ آ گیا تو غُصّے سے بولا'' یہ کیا بھن بھن لگا رکھی ہے، دفع ہو جاؤ۔'' یہ کہتے ہوئے شیر نے اپنا بھاری بھر کَم پنجہ اُسے پکڑنے کے لئے لہرایا لیکن چالاک مچھر بچ نِکلا'' واہ! واہ! جنگل کے بادشاہ بنتے ہو، پھر بھی نہیں پکڑ سکتے۔ مجھے تو تم سے بالکل ڈر نہیں لگتا۔'' شیر مچھر کی بات سُن کر غضب ناک ہو گیا اور کاٹنے کے لئے دوڑا۔ مچھر نے بڑی پھرتی سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے بڑی حقارت سے کہا'' چلو ہار مانتے ہو! اچھا اب سنبھل کر بیٹھو، اب میری باری ہے۔'' چنانچہ مچھر نے اپنے دوسرے ساتھیوں کو بُلانے کے لئے ایک خاص انداز میں پَر پھڑ پھڑائے جن سے خاص قسم کی آواز نکلی جسے سُن کر دیکھتے ہی دیکھتے سینکڑوں مچھر اُڑ کر آ گئے اس مچھر نے کہا'' ساتھیوں! تم میری مدد کرنے آئے ہو، بہت بہت شکریہ۔ آؤ ذرا میرے اس دُشمن شیر کو مزا تو چکھاؤ۔''



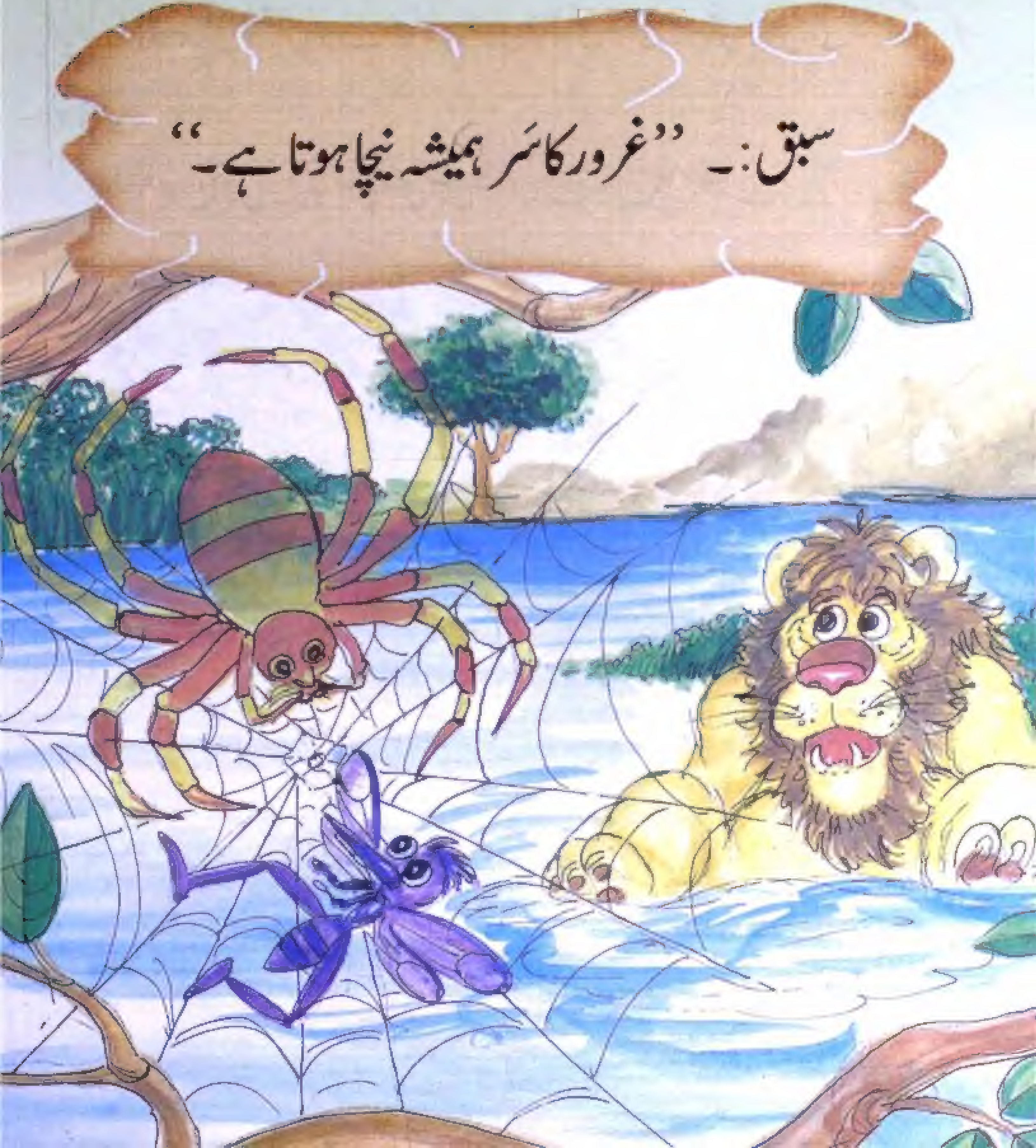
دیکھتے ہی دیکھتے مچھروں نے شیر پر چاروں طرف سے حملہ کر دیا'' اوہ! میں مرا، کیسی جلن کھُجلی ہے۔'' اور آخر تنگ آ کر اپنے سُوجے ہوئے مُنہ اور جلن کی وجہ سے دریا میں چھلانگ

لگادی۔ ''اب تو تمہیں ہار ماننی ہی پڑے گی۔'' مچھر نے شیر کو طعنہ دیتے ہوئے کہا اور جیسے ہی اُس نے اُڑنے کے لئے رُخ بدلا وہ درخت میں لگے ہوئے مکڑی کے جال میں پھنس گیا اور آزاد ہونیکی کوشش کرنے لگا لیکن مکڑی تو اُسکی تاک میں تھی، اس نے فوراً مچھر کو دبوچ لیا۔

''افسوس! میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ اتنے بڑے شیر کو شکست دے کر ایک



چھوٹی سے مکڑی کے جال میں پھنس کر اپنی جان سے جاؤں گا۔" مچھر نے روتے ہوئے سِسکیاں بھر کر کہا۔



ریچھ اور مُسافر



دو بہت گہرے دوست پہاڑی علاقے میں سفر کر رہے تھے کہ اچانک ایک بہت بڑا اور خطرناک ریچھ کچھ فاصلے پر نکل آیا اور انھیں دیکھ کر غُرانے لگا۔

"اوہ! بچاؤ۔ بچاؤ۔" دونوں دوست ریچھ کو دیکھ کر چلّانے لگے۔ ان دونوں دوستوں میں ایک دُبلا پتلا تھا، چنانچہ وہ بھاگ کر درخت پر چڑھ گیا، لیکن دوسرا ذرا موٹا تھا، اس سے درخت پر نہ چڑھا گیا۔ وہ نیچے کھڑا سوچ رہا تھا کہ اب ریچھ اس کو کھا جائے گا۔ اس دُبلے آدمی سے موٹے آدمی نے کہا "بھائی تم درخت پر سے اپنا ہاتھ نیچے کرو، میں اپنا ہاتھ اُوپر کرتا ہوں پھر تم مجھے اوپر کھینچ لینا۔ اس طرح میری بھی جان بچ جائے گی۔"



دُبلے آدمی نے کہا "واہ! واہ! کتنی اچھی بات کہی ہے، ارے بھائی، تم جیسے موٹے آدمی کو میں اُوپر کھینچوں گا تو خود بھی نیچے گر جاؤں گا اور ریچھ تمہارے ساتھ مجھے بھی کھا جائے گا۔ تم اتنے

موٹے کیوں ہو گئے، کم کھایا کرو تا کہ میری طرح دُبلے رہو اور وقت پڑے تو درخت پر چڑھ سکو۔" یہ کہتے ہوئے دُبلا آدمی درخت کی ٹہنیاں پکڑ کر اور اُوپر چڑھتا جا رہا تھا۔

ادھر ریچھ موٹے آدمی کے قریب آتا جا رہا تھا۔ اچانک موٹے آدمی کو خیال آیا کہ



ریچھ مُردہ آدمی یا جانور کو نہیں کھاتا۔ یہ خیال آتے ہی وہ فوراً زمین پر گر گیا اور اپنا سانس روک لیا۔ ریچھ اُس کے قریب آ گیا اور اُسے خُوب سُونگھا اور اس کے پاؤں کو اپنے پنجے سے تھوڑا سا ہلا کر دیکھا۔ موٹا آدمی مُردہ بنا پڑا رہا۔ جب ریچھ کو یقین ہو گیا کہ یہ مُردہ ہے تو





وہ ٹہلتا ہوا دوسری طرف نکل گیا۔

جب درخت پر چڑھے ہوئے آدمی نے دیکھا کہ ریچھ چلا گیا ہے تو وہ درخت سے نیچے اُتر آیا اور اپنے دوست سے کہا ”بھئی تم بڑے خوش قِسمت ہو کہ بال بال بچ گئے، پتہ نہیں ریچھ کیا سوچ کر تمہیں چھوڑ گیا؟ مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ ریچھ تمہارے کان میں کچھ کہہ گیا ہے، بتاؤ تو اس نے آخر کیا کہا؟“ موٹے آدمی نے کہا ”ہاں! ریچھ مجھ سے کہہ گیا ہے کہ آئندہ کبھی ایسے آدمی سے دوستی نہ کرنا جو وقت پڑنے پر اپنے دوست کی مدد نہ کرے، آج سے میری تمہاری دوستی ختم، تم نے بُرے وقت میں مجھے اکیلا چھوڑ دیا تھا۔“ یہ سُن کر دُبلا آدمی بہت شرمندہ ہوا اور مُعافی مانگنے لگا۔ لیکن اب وہ ایک اچھے دوست سے محروم ہو چکا تھا۔



سبق:۔ ”سچ ہے کہ خود غرض آدمی کا کوئی سچّا دوست نہیں ہوتا۔“

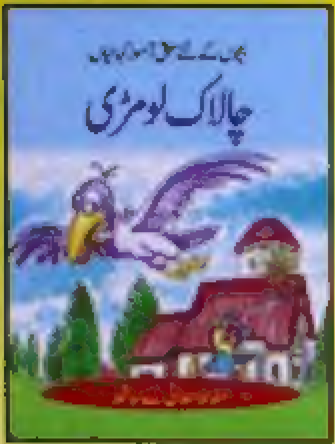
ریچھ اور مسافر

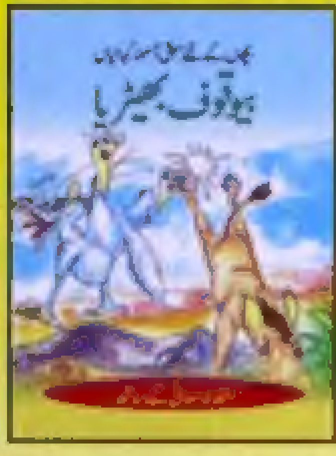
مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
غُرّانا	غُصے کی آواز نکالنا	خطرناک	ڈراؤنا۔خوفناک
خوش قسمت	اچھی قسمت والا	چلّانا	چیخنا۔شور مچانا
شرمندہ	نادم۔شرمسار	بال بال بچنا	کوئی نقصان نہ پہنچنا
خودغرض	مطلبی۔صرف اپنا مطلب پورا کرنے والا	محروم ہونا	مایوس ہونا

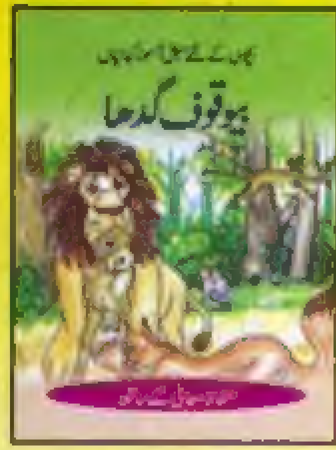
شیر اور مچھر

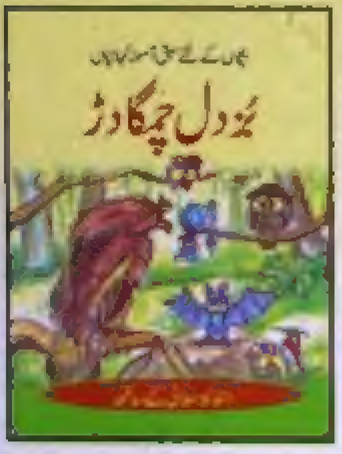
غضب ناک	غصہ میں بھرا ہونا	پھُرتی	تیزی
حقارت	ذلت۔ بے عزتی	طعنہ	نشانہ۔ نگرانی
دبوچ لینا	پکڑ لینا	شکست	مات۔ ہار
غرور	تکبر۔گھمنڈ	پھڑپھڑانا	پروں کو زور سے ہلانا
بھاری بھرکم	موٹا تازہ		

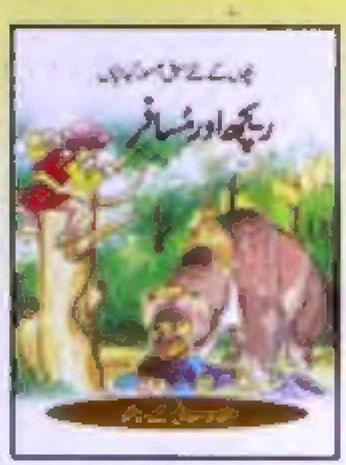
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں

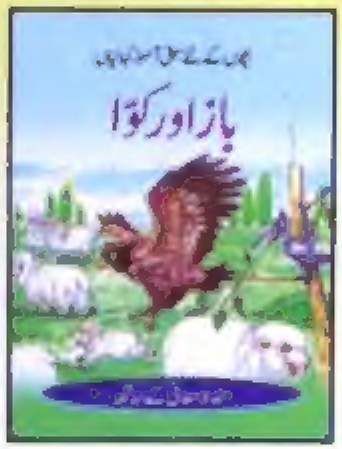


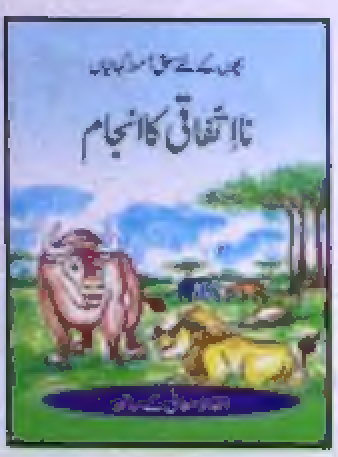


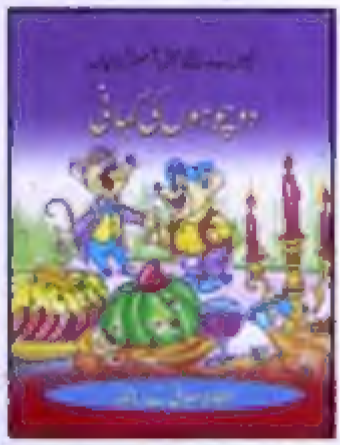














CP ©

چلڈرن پبلیکیشنز®

13، طارق پلازہ ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر:6623489

E-mail: childrenpublications@hotmail.com

CHILDREN'S BOOK FAIR

Rs. 30/-

ISBN - 969-542-050-8